

اشیاء، سہولیات اور خدمات کی فراہمی میں اور دوسرے شعبوں میں دودھ پلانے پر امتیازی سلوک اور براسگی پر رہنما کتابچہ

19 جون 2021 سے شروع، ہانگ کانگ میں تمام خواتین کو جنسی امتیازی قانون (SDO) کے تحت دودھ پلانے پر امتیازی سلوک اور براسگی سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔ اس تحفظ میں ملازمت اور متعلقہ شعبوں، کے ساتھ ساتھ دوسرے شعبوں کا بھی احاطہ کیا گیا ہے، جن کے نام یہ ہیں:



- اشیاء، سہولیات اور خدمات کی فراہمی
- تعلیم
- احاطوں/جگہوں کا انتظام یا نظم و نسق
- کلب میں شرکت
- حکومت

دودھ پلانے کی تعریف

SDO کے تحت، دودھ پلانے کے عمل کی اس طرح وضاحت کی جاتی ہے:

- ایک خاتون جو بچے کو چھاتی کا دودھ پلانے کے عمل میں مشغول ہے، چاہے وہ بچہ اس کا حیاتیاتی بچہ ہو یا نہ ہو۔
- ایک خاتون جو دودھ نکال کر دینے کے عمل میں مشغول ہے۔
- ایک خاتون جو اپنے بچے کو اپنا چھاتی کا دودھ پلاتی ہے، لیکن وہ اس وقت ایسا نہیں کر رہی، جس وقت امتیازی سلوک سے متعلقہ فعل کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

دودھ پلانے پر امتیازی سلوک، براسگی اور نشانہ بنانا کیا ہے؟

دودھ پلانے پر امتیازی سلوک، براسگی اور نشانہ بنانا طرز عمل کی الگ الگ قسمیں ہیں۔

براہ راست امتیازی سلوک – اس کا مطلب یہ ہے کہ چھاتی کا دودھ پلانے والی کسی خاتون سے کسی دوسرے فرد (دودھ نہ پلانے والی خاتون یا کسی مرد) کی نسبت قابل موازنہ حالات میں کم سازگار / کم موزوں برتاؤ کرنا، صرف اس وجہ سے کہ وہ خاتون چھاتی کا دودھ پلاتی ہے۔

مثلاً: ایسی اپنی سہیلیوں کے ساتھ ایک ریسٹوران میں لہجہ کر رہی ہے۔ وہ اپنے نوزائیدہ بچے کو اپنے دوستوں سے ملوانے کے لئے اپنے ساتھ لاتی ہے۔ جب وہ اپنے بچے کو دودھ پلانا شروع کرتی ہے، تو ایک ویٹر آ کر ایسی سے کہتا

ہے، "میڈم، آپ ریستوراں میں چھاتی کا دودھ نہیں پلا سکتی ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ آپ کو یہاں سے جانا پڑے گا۔" ریستوران کی طرف سے ایسی کو خدمات پیش کرنے سے انکار کرنا ایک چھاتی کا دودھ پلانے والی خاتون کے ساتھ خلاف قانون براہ راست امتیازی سلوک تصور ہوگا۔

بالواسطہ امتیازی سلوک - اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام افراد کے لئے ایک تقاضا یا شرط کا اطلاق کرنا، اس بات سے قطع نظر کہ آیا وہ چھاتی کا دودھ پلا رہی ہیں یا نہیں، لیکن:

- دودھ پلانے والی خواتین جو اس کی تعمیل کر سکتی ہیں کا تناسب دودھ نہ پلانے والے افراد جو اس کی تعمیل کر سکتے ہیں کے تناسب سے کافی کم ہے؛
- تقاضا یا شرط قابل جواز نہیں ہے؛ اور
- تقاضا یا شرط چھاتی کا دودھ پلانے والی خاتون کے لئے نقصان دہ ہے کیونکہ وہ اس کی تعمیل نہیں کر سکتی ہیں۔

مثلاً: ایک خریداری سینٹر نے پالیسی کا اطلاق کیا ہے کہ وہ اپنے تمام بیت الخلا اور بچوں کی دیکھ بھال کے کمرے کو ہر وقت تالا لگائے رکھتا ہے تاکہ ان جگہوں پر توڑ پھوڑ یا انہیں غیر مناسب مقاصد کے لئے استعمال نہ کیا جا سکے، حالانکہ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا ہے۔ جو کوئی بھی سہولیات استعمال کرنا چاہتا ہے اسے انتظامیہ کے دفتر جانا چاہیے اور کمروں کا تالا کھولنے کے لئے چابی (چابیاں) لینی چاہئیں اور اس کے بعد چابیاں واپس کر دینی چاہئیں۔ یہ مدنظر رکھتے ہوئے کہ انتظامیہ کا دفتر بیت الخلا اور بچے کی دیکھ بھال کے کمرے سے بہت دور واقع ہے، یہ شیرخوار بچوں کے ساتھ سفر کرنے والی خواتین کے لئے خاصا تکلیف کا باعث ہے۔ اسی طرح، اگرچہ بیت الخلا اور بچے کی دیکھ بھال کے کمرے کو مقفل رکھنے کا تقاضا ہر ایک پر لاگو ہوتا ہے، لیکن چھاتی کا دودھ پلانے والی خواتین پر اس کا نقصان دہ اثر ہونے کا امکان ہے، اور یہ عمل خلاف قانون بالواسطہ امتیازی سلوک تشکیل دیتا ہے۔

دودھ پلانے پر **براسگی** - چھاتی کا دودھ پلانے والی خواتین کو براساں کرنے کی دو اقسام ہیں۔ اس کا اطلاق وہاں ہوتا ہے جہاں ایک شخص ایک عورت کو درج ذیل عمل کر کے اس بنیاد پر براساں کرتا ہے کہ عورت چھاتی کا دودھ پلا رہی ہے:

- دودھ پلانے والی خاتون کی طرف ناخوشگوار طرز عمل

جب کوئی شخص ناخوشگوار طرز عمل میں مشغول ہوتا ہے، جس کی ایک باشعور شخص، تمام حالات کو دیکھتے ہوئے، پیش بینی کرتا ہے کہ عورت کو اس عمل کی وجہ سے مجروح کیا جائے، اس کی تذلیل یا ڈرایا دھمکایا جائے گا۔

- ایک معاندانہ یا ڈرانے دھمکانے والا ماحول پیدا کرنا

ایک شخص، اکیلا یا دوسروں کے ساتھ، ایسے طرزعمل میں شامل ہوتا ہے جو خاتون کے لئے معاندانہ یا ڈرانے دھمکانے کا ماحول پیدا کرتا ہے۔

ایسے طرزعمل میں خاتون کو یا اس کی موجودگی میں کچھ بیان کرنا شامل ہے، خواہ بیان زبانی یا تحریری طور پر دیا گیا ہو۔

مثلاً: جینس اور اس کے شوہر اپنے نوزائیدہ بچے کو ایک ریستوران میں لے کر جاتے ہیں۔ جیسے ہی وہ ریستوران میں میز پر بیٹھتے ہیں، جینس اپنے بچے کو چھاتی کا دودھ پلانا شروع کر دیتی ہیں۔ جینس کے دودھ پلانے کے دوران اسے سنائی دیتا ہے کہ دو بیرے یہ کہتے ہوئے اس کے متعلق بات کر رہے ہیں کہ "... یہ ایک ناگوار عمل ہے کہ کچھ خواتین کیسے عوامی جگہ میں بچے کو چھاتی کا دودھ پلا سکتی ہیں"۔ پھر بیروں میں سے ایک جینس کے پاس آکر اس سے کہتا ہے "...ہمارے ریستوران میں چھاتی کا دودھ پلانا ایک غیر مہذب عمل ہے کیونکہ اس سے دوسرے کسٹمرز برا مان سکتے ہیں"۔ اس برتاؤ سے جینس مجروح اور بے عزتی محسوس کرتی ہے اور یہ ممکن ہے کہ ریستورینٹ کے ایک خدمت کنندہ کے طور پر جینس کو دودھ پلانے کے لیے غیر قانونی طور پر براساں کرنے کا امکان ہے۔

نشانیہ بنانا – اس کا مطلب ہے کہ ایک شخص (امتیازی سلوک کرنے والا) کسی دوسرے شخص (امتیازی سلوک کا نشانہ بننے والا فرد) کے ساتھ قابل موازنہ حالات میں دوسرے افراد کی نسبت کم سازگار برتاؤ کرتا ہے اس عمل کی وجہ سے جو اس متاثرہ شخص نے کیا ہے یا کرنے کا ارادہ کیا ہے، یا درج ذیل کرنے یا ارادہ کرنے کا شبہ ہوتا ہے جیسے:

- الزام لگانا کہ امتیازی سلوک کرنے والے یا کسی دوسرے شخص نے SDO کے تحت خلاف قانون دودھ پلانے پر امتیازی سلوک یا براسگی کا ارتکاب کیا ہے؛
- امتیازی سلوک کرنے والے یا کسی دوسرے شخص کے خلاف SDO کے تحت دودھ پلانے پر امتیازی سلوک یا براسگی پر کارروائیاں کرنا؛
- امتیازی سلوک کرنے والے یا کسی دوسرے شخص کے خلاف SDO کے تحت دودھ پلانے پر امتیازی سلوک یا براسگی پر کسی بھی شخص کی دائر کردہ کارروائیوں کے سلسلے میں ثبوت یا معلومات دینا؛ یا
- بصورت دیگر امتیازی سلوک کرنے والے یا کسی دوسرے شخص کے سلسلے میں SDO کے تحت دودھ پلانے پر امتیازی سلوک یا براسگی پر دفعات کے تحت یا اس کے ذریعہ کچھ بھی کرنا۔

مثلاً: جوڈی بانگ کانگ کے کنٹری کلب کی ایک رکن ہے۔ اس نے اور اس کے شوہر نے حال ہی میں ایک بچے کو گود لیا ہے اور وہ اپنے بچے کو کھانے کے لئے کنٹری کلب لے آتے ہیں۔ جب جوڈی کنٹری کلب میں اپنے بچے کو چھاتی کا دودھ پلانا شروع کرتی ہے، تو ایک ملازم کہتا ہے اسے کلب میں چھاتی کا دودھ پلانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ دوسرے اراکین شکایت کر سکتے ہیں۔ جوڈی چھاتی کا دودھ پلانے کی اجازت سے انکار کرنے پر کلب کے خلاف دودھ پلانے پر امتیازی سلوک کی شکایت کرتی ہے۔ کلب امتیازی سلوک کے مسئلے کا ازالہ کیے بغیر کئی ہفتوں کے بعد ایک خط میں جواب دیتا ہے، لیکن اس کے بجائے بیان کرتا ہے کہ جوڈی کی کلب میں رکنیت اس کی غیر معقول شکایت کی وجہ سے ختم کی جا رہی ہے۔ یہ براہ راست دودھ پلانے پر امتیازی سلوک اور غیر قانونی نشانہ بنایا جانا تصور ہوگا۔

آجرین اور مرکزی افراد کی جوابدہی: آجر اپنے ملازمین کے ساتھ امتیازی سلوک کے عمل کے قانونی طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں، جو ان کی ملازمت کے دوران ملازمین کے ساتھ کیا جاتا ہے، چاہے انہوں نے وہ آجر کے علم یا منظوری کے ساتھ یا اس کے بغیر کیا ہو۔ ملازم کی طرف سے امتیازی سلوک کی صورت میں آجر کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا، جب تک کہ آجر یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ اس نے ملازمین کو ایسے فعل کرنے سے روکنے کے لئے معقول حد تک عملی اقدامات کیے تھے۔

نیز، پرنسپل کے اختیار کے ساتھ پرنسپل کے لئے بطور ایجنٹ کسی شخص کی طرف سے کیا گیا کوئی بھی عمل (چاہے وہ عمل اظہاری یا مضمربو، اور چاہے پہلے یا بعد میں واقع ہو) پرنسپل کی طرف سے کیا گیا عمل تصور کیا جائے گا۔

امتیازی سلوک برتنے کی ہدایات اور دباؤ: کسی فرد کو امتیازی سلوک برتنے کی ہدایت دینا، یا کسی دوسرے شخص پر چھاتی کا دودھ پلانے کی بنیاد پر امتیازی سلوک برتنے کے لئے دباؤ ڈالنا خلاف قانون ہے۔

خلاف قانون افعال میں مدد کرنا: ایک شخص جو دانستہ طور پر دوسرے شخص کی چھاتی کا دودھ پلانے سے متعلق غیر قانونی فعل کرنے میں مدد کرتا ہے تو SDO کے تحت اسے بھی SDO کے مقصد کے مطابق اس کی طرف سے خلاف قانون فعل سرزد ہونے کا تصور کیا جائے گا۔

اشیاء، سہولیات اور خدمات کی فراہمی

SDO کے تحت، عوام یا عوام کا کسی حصے کو اشیاء، سہولیات یا خدمات کی فراہمی (ادائیگی کے ساتھ یا بغیر) سے متعلقہ فرد کے لئے درج ذیل عمل کر کے اس بنیاد پر اس عورت کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا خلاف قانون ہے کہ وہ چھاتی کا دودھ پلا رہی ہے:

- اسے کوئی بھی اشیاء، سہولیات یا خدمات فراہم کرنے سے انکار کرنا یا دانستہ طور پر نظر انداز کرنا؛ یا

- اسے اس معیار، اس انداز سے اور ان شرائط کے مطابق کوئی بھی اشیاء، سہولیات یا خدمات فراہم کرنے سے انکار کرنا یا دانستہ طور پر نظر انداز کرنا جس طرح سے یہ سب مرد عوامی اراکین کو معمول میں فراہم کی جاتی ہیں۔

کسی شخص کا کسی خاتون کو اس بنیاد براساں کرنا بھی خلاف قانون ہے کہ وہ چھاتی کا دودھ پلا رہی ہے:

- خاتون کو اشیاء، سہولیات یا خدمات فراہم کرنے کی پیشکش کرنا یا فراہم کرنے کے دوران؛ یا
- خاتون کی طرف سے اشیاء، سہولیات یا خدمات کی فراہمی طلب کرنے، یا اس کی طرف سے اشیاء، سہولیات یا خدمات فراہم کرنے کے دوران۔

سہولیات اور خدمات کی مثالیں

- کسی بھی جگہ تک رسائی اور استعمال، جس میں عوامی اراکین یا عوام کے کسی حصے کو داخل ہونے کی اجازت ہے؛
- ہوٹل، گیسٹ ہاؤس یا اسی طرح کے دوسرے ادارے میں رہائش؛
- بینکاری یا انشورنس کے ذریعہ یا گرانٹس، لون، کریڈٹ یا فنانس سے متعلقہ سہولیات؛
- تعلیم کے لئے سہولیات؛
- تواضع، تفریح یا تازگی کے لئے سہولیات۔
- آمد و رفت یا سفر کے لئے سہولیات۔
- کسی بھی پیشہ یا تجارت کی خدمات؛ اور
- حکومت کے کسی بھی محکمہ کی خدمات، یا حکومت کے ذریعے یا حکومت کا کوئی بھی اقدام۔

مثلاً: سارہ اپنی چھوٹی بچی کو پارک میں لاتی ہے۔ جب بچی بے چین ہونے لگتی ہے، تو سارہ کو شبہ ہوتا ہے کہ اسے بھوک لگی ہوئی ہے۔ اس کے بعد وہ ایک بینچ پر بیٹھ جاتی ہے اور پارک میں اپنی بیٹی کو چھاتی کا دودھ پلانے لگتی ہے۔ ایک پارک سکیورٹی آفیسر سارہ کو دودھ پلاتے ہوئے دیکھتی ہے اور اسے بتاتی ہے کہ پارک میں بچوں کی دیکھ بھال کا ایک کمرہ موجود ہے۔ اسے پارک کے کھلے عام علاقے میں دودھ پلانے کے بجائے بچوں کی دیکھ بھال کا کمرہ استعمال کرنا چاہئے۔ سارہ نے انکار کر دیا اور کہا کہ وہ اپنے بچے کو چھاتی کا دودھ پلانے کے عمل کے بیچ میں ہے۔ سکیورٹی آفیسر سارہ کو فوری طور پر روک دینے یا پارک سے جانے کا کہتی ہے۔ یہ براہ راست دودھ پلانے پر امتیازی سلوک تصور ہوگا۔ یہاں تک کہ اگر بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت موجود ہے اور بہت ساری خواتین اسے استعمال کرنے کو ترجیح دیتی ہیں، پھر بھی چھاتی کا دودھ پلانے والی خواتین اس کا استعمال کرنے کی پابند نہیں ہیں۔ چھاتی کا دودھ پلانے والی کوئی بھی خاتون بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت کے بجائے کھلے عام میں دودھ پلانے کا انتخاب کرنے کی حقدار ہیں۔

اشیاء، سہولیات اور خدمات فراہم کنندگان کے اچھے طریقہ کار

1. چھاتی کا دودھ پلانے سے متعلق تحریری پالیسی تیار کریں

چھاتی کا دودھ پلانے سے متعلق تنظیم کی ایک تحریری پالیسی تیار کریں، جو چھاتی کا دودھ پلانے میں تعاون کرنے اور دودھ پلانے کے لئے دوستانہ ماحول بنانے کے لئے تنظیم کے عزم کو بیان کرتی ہو۔

2. دودھ پلانے کے لئے مناسب سہولیات مہیا کریں

وہ مائیں جو پردے میں اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلانا چاہتی ہیں ان کے لئے احاطوں میں زیادہ نجی جگہوں کی نشاندہی کریں اور مناسب سہولیات دستیاب کریں۔

3. عملے کے لئے تربیت کا بندوبست کریں

عملے کے ہر رکن سے چھاتی کا دودھ پلانے کے لئے دوستانہ ماحول فراہم کرنے کے لئے تنظیم کی پالیسی اور طریقوں کے بارے میں مواصلت کریں۔ یہ یقینی بنائیں کہ عملے کے اراکین اس پالیسی سے واقف ہیں، وہ چھاتی کا دودھ پلانے کے لئے مقامات اور سہولیات کا علم رکھتے ہیں، اور وہ چھاتی کا دودھ پلانے کے مشترکہ منظرناموں کے انتظام میں قابلیت رکھتے ہیں۔

4. دودھ پلانے پر کی پالیسی اور اقدامات کو عام کریں

چھاتی کا دودھ پلانے سے متعلق دوستانہ اقدامات اور سہولیات کو مشتہر کریں، جیسے تنظیم کی ویب سائٹ یا سوشل میڈیا پیج کے ذریعے شائع کریں، تاکہ اپنا دودھ پلانے والی مائیں ضرورت کے وقت سہولیات تلاش کرنے اور ان کا استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں۔

بچوں کی دیکھ بھال اور شیر خواری کی سہولیات کی تنصیب کرنا

SDO چھاتی کا دودھ پلانے والی خواتین کے لئے فراہم کی جانے والی سہولیات کی اقسام کی تجویز پیش نہیں کرتا ہے۔ پھر بھی، حکومت تجویز کرتی ہے کہ تجارتی عمارتوں میں بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لئے بچوں کی دیکھ بھال اور شیر خواری کمرے فراہم کیے جائیں۔

عمارتوں کے محکمہ نے تجارتی عمارتوں میں بچوں کی دیکھ بھال اور شیر خواری کے کمروں کی فراہمی سے متعلق ایک خاص رہنمائی¹ تیار کی ہے، جس میں یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ فراہم کیے جانے والے بچوں کی دیکھ بھال کے کمروں کی تعداد عمارت کے پیمانے، رہائشیوں اور دورہ کرنے والوں کی ضرورت پر مبنی ہونا چاہیے اور یہ کہ ہر عمارت میں کم از کم ایک کمرہ فراہم کیا جانا چاہیے۔

¹ مجاز افراد، رجسٹرڈ اسٹرکچرل انجینئر اور رجسٹرڈ جیو ٹیکنیکل انجینئرز کے لئے پریکٹس نوٹ، تجارتی عمارتوں میں بچوں کی دیکھ بھال کے کمروں اور شیر خواری کے کمروں کی فراہمی، ADV-32، ترمیم شدہ نومبر 2018

رہنمائی میں مقام، کمرے کا سائز اور ترتیب، عمومی ڈیزائن کے تقاضوں کے ساتھ ساتھ ان کمروں کے افعال اور دیکھ بھال کے بارے میں بھی سفارشات فراہم کی گئی ہیں۔ اشیاء، سہولیات اور خدمات کے فراہم کنندگان کو بچوں کی دیکھ بھال اور شیر خواری کی سہولیات کو نصب کرنے سے پہلے محکمہ عمارات کی رہنمائی سے حوالہ طلب کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ کسی بھی صورت میں، بیت الخلا اور باتھ رومز کبھی بھی صفائی ستھرائی کی وجوہات کی بنا پر دودھ پلانے کے لئے مناسب جگہیں نہیں ہوتی ہیں۔

دوسرے شعبوں میں دودھ پلانے پر امتیازی سلوک اور براسگی

تعلیم

یونیورسٹیوں اور پیشہ ورانہ تربیتی اداروں یا کالجوں سمیت تعلیمی اداروں کے لئے چھاتی کا دودھ پلانے والی عورت سے درج ذیل میں امتیازی سلوک کرنا خلاف قانون ہے:

- عورت کو بحیثیت طالب علم داخلہ دینے کے لئے پیش کردہ شرائط میں؛ یا
- بحیثیت طالب علم ادارے میں داخلے کے لئے درخواست کو قبول کرنے سے انکار کر کے یا دانستہ طور پر نظر انداز کر کے؛

جہاں چھاتی کا دودھ پلانے والی عورت ادارے میں طالب علم ہے، وہاں ادارے کے لئے اس عورت کے ساتھ درج ذیل میں امتیازی سلوک برتنا خلاف قانون ہے:

- ایسے انداز میں جو اس کی کسی فوائد، سہولیات یا خدمات تک رسائی کا متحمل ہوتا ہو، یا اس کی ان تک رسائی کے متحمل ہونے سے انکار کر کے یا دانستہ طور پر نظر انداز کر کے؛ یا
- اسے ادارے سے خارج کر کے یا اسے کوئی اور ضرر پہنچا کر۔

تعلیمی اداروں کے لئے بھی مندرجہ ذیل حالات میں ایک خاتون کو اس بنیاد پر براساں کرنا خلاف قانون ہے کہ وہ چھاتی کا دودھ پلا رہی ہے:

- تعلیمی محکمے کے ذمہ دار ادارے کا ایک خاتون کو براساں کرنا، جو کہ اس ادارے کی ایک طالب علم بننے کی متلاشی ہے، یا یہاں کی ایک طالب علم ہے؛
- تعلیمی ادارے کے عملہ کا ایک رکن کا ایک خاتون کو براساں کرنا، جو کہ اس ادارے کی ایک طالب علم بننے کی متلاشی ہے، یا یہاں کی ایک طالب علم ہے؛
- تعلیمی ادارے کے ایک طالب علم کا ایک خاتون کو براساں کرنا، جو کہ اس ادارے کی ایک طالب علم بننے کی متلاشی ہے، یا یہاں کی ایک طالب علم ہے؛
- ایک شخص جو طالب علم بننے کا متلاشی ہے، یا ایک طالب علم ہے، کا اُس خاتون کو براساں کرنا جو ذمہ دار ادارہ/فرد (یا اس کی ایک رکن) ہے یا اسٹیبلشمنٹ کے عملے کی ایک رکن ہے۔

احاطوں/جگہوں کا انتظام و انصرام

ایک شخص کے لئے، بانگ کانگ میں احاطوں کے سلسلے میں، جن پر انہیں انتظام کرنے (بشمول فروخت، کرایہ، پٹہ پر اور آگے پٹہ پر دینے) کا اختیار حاصل ہے، چھاتی کا دودھ پلانے والی خاتون کے ساتھ درج ذیل میں امتیازی سلوک کرنا خلاف قانون ہے:

- ان شرائط میں جن پر وہ خاتون کو احاطوں کی پیشکش کرتا ہے؛
- ان احاطوں کے لئے خاتون کی درخواست مسترد کر کے؛ یا
- اسی وضاحت کے احاطوں کے ضرورت مند افراد کی کسی فہرست کے سلسلے میں خاتون کے ساتھ اس کے برتاؤ میں۔

کسی مکان مالک یا دوسرے شخص کا چھاتی کا دودھ پلانے والی خاتون کے ساتھ، اس سے احاطے کے انتظام و انصرام کا لائسنس یا رضامندی واپس لے کر، امتیازی سلوک برتنا بھی خلاف قانون ہے، جہاں مکان مالک یا دوسرے شخص کی طرف سے لائسنس یا رضامندی انتظام (مثال کے طور پر کرایہ داری یا آگے پٹہ پر دینے کی تفویض کاری) کے لئے مطلوب ہو۔

احاطوں کے سلسلے میں یہ بھی خلاف قانون ہے برائے:

- ایک شخص کیلئے کہ جس کیلئے اس کے پاس ٹھکانے لگانے کا اختیار ہو، وہ احاطہ کی پیشکش کرنے کے دوران دودھ پلانے کی بنیاد پر ایک خاتون کو براساں کرے۔
- ایک شخص جو احاطوں کا انتظام سنبھالتا ہے، اس احاطہ میں موجود خاتون کو چھاتی کا دودھ پلانے کی وجوہات کی بنا پر براساں کرے؛ یا
- کرایہ داری کے سلسلے میں، مکان مالک یا کسی دوسرے شخص کا احاطے کو اس کے تصرف/سپردگی کے لئے لائسنس یا رضامندی طلب کرتے ہوئے، چھاتی کا دودھ پلانے کی وجہ سے ایک عورت کو براساں کرنا، جہاں مکان مالک یا کسی دوسرے شخص کا لائسنس یا رضامندی احاطوں کے کسی فرد کے تصرف/سپردگی کے لئے ضروری ہو۔

کلب میں شرکت

کسی کلب، کلب کی انتظامیہ کی کمیٹی یا کسی کلب کی انتظامیہ کی کمیٹی کے رکن کے لئے چھاتی کا دودھ پلانے والی ممکنہ خاتون رکن کے ساتھ درج ذیل کے ذریعے امتیازی سلوک کرنا خلاف قانون ہے:

- خاتون کی رکنیت کے لئے درخواست کو مسترد یا قبول کرنے میں ناکام ہو کر؛ یا
- ان شرائط یا ضوابط میں جس پر کلب اسے رکنیت میں داخل کرنے کے لئے تیار ہے۔

موجودہ اراکین کے سلسلے میں، کسی کلب، کلب کی انتظامیہ کی کمیٹی یا کسی کلب کی انتظامیہ کی کمیٹی کے ایک رکن کے لئے، کلب کی موجودہ چھاتی کا دودھ پلانے والی خاتون رکن کے ساتھ درج ذیل میں امتیازی سلوک کرنا خلاف قانون ہے:

- رکنیت اختیار کرنے کی شرائط یا ضوابط میں جن کی وہ متحمل ہے؛
- کسی مخصوص طبقے یا رکنیت کی قسم کے لئے اس خاتون کی درخواست کو قبول کرنے سے انکار یا ناکام ہو کر؛
- کلب کے فراہم کردہ کسی بھی فائدے، خدمات یا سہولت تک اس کی رسائی سے انکار، یا اس کی رسائی کو محدود کر کے؛
- خاتون کو رکنیت سے محروم کر کے یا رکنیت کی شرائط میں تبدیلی کر کے؛ یا
- اسے کوئی اور ضرر پہنچا کر

کسی کلب، کلب کی انتظامیہ کی کمیٹی یا کسی کلب کی انتظامیہ کی کمیٹی کے ایک رکن کے لئے، ایک خاتون، جو کلب کی رکن ہے یا رکن بننے کی درخواست دی ہے، کو چھاتی کا دودھ پلانے کی وجہ سے براساں کرنا خلاف قانون ہے۔

حکومت

حکومت کے لئے اپنے افعال کی کارکردگی میں یا اپنے اختیارات کے استعمال میں اور اشیاء، سہولیات یا خدمات کی فراہمی، یا تعلیم کی فراہمی میں چھاتی کا دودھ پلانے والی خاتون کے خلاف امتیازی سلوک سے کام لینا خلاف قانون ہے۔

دودھ پلانے کے لیے ایک دوستانہ ماحول بنانا

یہ کریں

- ✓ ماں کی کسی بھی وقت، کہیں بھی دودھ پلانے کے انتخاب کی آزادی کا احترام کریں۔
- ✓ چھاتی کا دودھ پلانے والی ماں کو پریشان مت کریں سوائے کہ اگر تحفظ کی کوئی تشویش ہو یا گزرگاہ میں رکاوٹ کا باعث ہو۔
- ✓ ایک ماں کو ایک مناسب جگہ کی پیشکش کریں جو دودھ پلاتے وقت زیادہ گوشہ نشینی چاہتی ہے۔
- ✓ دوسرے کسٹمرز یا خدمت صارفین کو چھاتی کا دودھ پلانے والی ماؤں اور بچوں کی ضروریات کے بارے میں وضاحت کریں۔

مت کریں

- × چھاتی کا دودھ پلانے والی ماں کو دودھ پلانا روک دینے، ڈھاپنے یا جگہ سے چلے جانا کا کہنا۔
- × اصرار کرنا کہ والدہ کو لازمی بچوں کی دیکھ بھال کے کمرے میں جانا چاہئیے۔
- × ماؤں کو بیت الخلا میں اپنے بچوں کو چھاتی کا دودھ پلانے کا کہنا۔


دودھ پلانے کے لیے ایک دوستانہ ماحول تشکیل دینے پر ذرائع:

- ملازمت اور متعلقہ شعبوں میں دودھ پلانے کے بارے میں رہنمائی، EOC
- اشیاء، سہولیات اور خدمات کی فراہمی میں دودھ پلانے کے بارے میں رہنمائی، EOC
- دودھ پلانے کے لیے دوستانہ احاطے تشکیل دینے کے لئے رہنما کتابچہ، محکمہ صحت
- مجاز افراد، رجسٹرڈ اسٹریکچرل انجینئر اور رجسٹرڈ جیو ٹیکنیکل انجینئرز کے لئے پریکٹس نوٹ، تجارتی عمارتوں میں بچوں کی دیکھ بھال کے کمروں اور شیر خواری کے کمروں کی فراہمی، ADV-32، محکمہ عمارات

اگر آپ کو دودھ پلانے پر امتیازی سلوک یا براسگی کا نشانہ بنایا جاتا ہے تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

اگر کسی کو ایسا لگتا ہے کہ مذکورہ بالا شعبوں میں چھاتی کا دودھ پلانے کی وجہ سے اس کے ساتھ امتیازی سلوک یا براسگی کو روا رکھا گیا ہے تو وہ EOC کو **تحریری طور پر** شکایت درج کرا سکتا ہے اور درج ذیل میں سے کسی ایک ذریعہ کے ذریعے EOC کو شکایت جمع کرا سکتا ہے:

EOC [ویب سائٹ پر آن لائن فارم](#) 

خط بذریعہ ڈاک 

بذات خود EOC دفتر میں 

فیکس 

انسداد امتیازی سلوک آرڈینینس سے متعلقہ پوچھ گچھ: [آن لائن انکوائری فارم](#)
انسداد امتیازی سلوک آرڈینینس سے متعلقہ شکایت: [آن لائن شکایت فارم](#)
EOC کی خدمات سے متعلق پوچھ گچھ اور شکایت: [آن لائن فارم](#)

مزید معلومات کے لئے، برائے مہربانی رابطہ کریں:

مساویانہ مواقع کمیشن (Equal Opportunities Commission)

ٹیلیفون: (2511 8211) 852 (صرف عمومی استفسارات کے لئے)

فیکس: (2511 8142) 852

پتہ: .F, 41 Heung Yip Road, Wong Chuk Hang, Hong Kong/16

ای میل: eoc@eoc.org.hk (صرف عمومی استفسارات کے لئے)

ایس ایم ایس سروس: 6972566616538 (سماعت کا نقص/بول چال میں مشکلات کے حامل لوگوں کی جانب سے پوچھ گچھ کے لئے)

انسداد امتیازی سلوک کے آرڈیننس کے تحت امتیازی سلوک کے بارے میں استفسارات اور شکایات کے لئے، برائے مہربانی مذکورہ بالا آن لائن فارموں کو استعمال کریں۔)



平等機會委員會
EQUAL OPPORTUNITIES COMMISSION

اپریل 2021

نوٹ: یہ کتابچہ صرف حوالہ کے لئے ہے اور اسے قانونی مشورے کا متبادل تصور نہیں کیا جانا چاہئیے۔